© rasailojaraid.com

ادبیات

غزل

جناب آلم مظفر نگری

اہلِ محفل زندگیِ غم کا حاصل دیکھتے / خاکِ پروانہ کے ہر ذرّے میں اک دل دیکھتے
ان کا عزمِ بے رُخی کتنا ہے کامل دیکھتے / آزما کر ہم بھی اپنا جذبۂ دل دیکھتے
تھا یہی بہتر نہ اُٹھتا پردۂ رنگِ مجاز / زندگی بھر تو کمالِ حسنِ باطل دیکھتے
اہلِ کشتی کام لیتے سعیِ پیہم سے اگر / دامنِ ہر موجۂ طوفان میں ساحل دیکھتے
اس میں آجاتے نظر سب جلوہ ہائے جامِ جم / چشمِ دل سے ہم اگر آئینۂ دل دیکھتے
زندگی میں فرصتِ یک لمحہ مل جاتی اگر / کون ہے اس قافلے میں خضرِ منزل دیکھتے
اک شکستہ آئینے کی کیا حقیقت ہے، مگر / اپنی نظریں ڈال کر تم پھر مرا دل دیکھتے
ہستیِ موہوم ہوں کیا کم نگاہی کا گلہ / دیکھتے بھی تم اگر مجھ کو بمشکل دیکھتے
یوں نہ ہوتے جادۂ ہستی کی ہر منزل میں گم / غور سے ہم گر قریبِ خضرِ منزل دیکھتے
اس لئے بزمِ تماشا سے نگاہیں پھیر لیں / تا بکے نیرنگیِ ہر رنگِ محفل دیکھتے
وقت پر کچھ کام لیتے ضبطِ سوزِ عشق سے / پھر تو داغِ دل کو رشکِ ماہِ کامل دیکھتے
کامیابی کی کوئی صورت تو آجاتی نظر / صبحِ منزل تو نہ دیکھی شامِ منزل دیکھتے
ہم بھی تجھ سے خواہشِ یک جام کرتے ساقیا / اپنے حق میں کچھ اگر تائیدِ محفل دیکھتے

بے تکلف اس سے رازِ دل بیاں کرتے آلم
بزمِ ہستی میں کوئی گر مردِ کامل دیکھتے

© rasailojaraid.com